۵۔ خاندانی اقدار

بتائیے تو بھلا

(۱) آپ کے گھر میں تفریح / سیر کو جانے کے لیے فیصلہ کس طرح لیا جاتا ہے؟
(۲) کیا آپ سیر کے مقامات سجھاتے ہیں؟
(۳) کیا آپ مشورہ دیتے ہیں کہ تعطیل میں کن مہمانوں کو مدعو کیا جائے؟
(۴) خاندان میں عید تہوار کی تیاری میں آپ کس طرح ہاتھ بٹاتے ہیں؟

فیصلہ لینے میں شمولیت

خاندان میں ہم سب مل جل کر رہتے ہیں۔ ہر ایک کی پسند ناپسند الگ الگ ہوتی ہے۔ سوچ اور رائے بھی مختلف ہوسکتی ہے۔ ہم خود بھی دوسروں سے مختلف ہیں۔ اس کے باوجود کئی باتوں میں ہماری سوچ اور رائے دوسروں سے میل کھا سکتی ہے۔ ہمیں ایک دوسرے سے محبت اور اپنائیت ہوتی ہے۔ ہم اپنوں کا خیال رکھتے ہیں، خیر خیریت پوچھتے ہیں۔ گھر میں کسی چیز کا فیصلہ لیتے وقت ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں۔ آپس میں بات چیت کر کے سب کے لیے قابلِ قبول فیصلے لیتے ہیں۔ اس طرح ہم سب خاندان کے فیصلے لینے میں شامل رہتے ہیں۔

فیصلہ لینے میں شامل ہونے پر کیا ہوتا ہے؟

- ہم کیا محسوس کرتے ہیں یہ بتانے کا ہر ایک کو موقع ملتا ہے۔
- آپس میں بات چیت کر کے فیصلے لیے جائیں تو اس موضوع کے تمام پہلو واضح ہوجاتے ہیں۔
- گھر میں ہماری رائے کو اہمیت دی جارہی ہے، یہ محسوس کر کے ہمیں اہلِ خانہ سے مزید اپنائیت کا احساس ہوتا ہے۔

جس طرح گھر کے چھوٹے موٹے فیصلوں میں ہماری شمولیت رہتی ہے اسی طرح کی شمولیت عوامی مسائل میں ہوتی ہے۔ ہم اخبار میں عوامی شمولیت کی خبریں پڑھتے رہتے ہیں۔ اس طرح کی چند نمائندہ خبروں کا نچوڑ ذیل میں دیا ہوا ہے۔ ان میں سے عوامی مسئلہ کون سا ہے اور اس کے لیے عوام کس طرح شامل ہوسکتے ہیں اس تعلق سے جماعت میں گفتگو کیجیے۔

پڑھیے اور بات چیت کیجیے۔

کارپوریشن کے بجٹ میں شہریوں کی شمولیت۔
شہری طے کریں گے کہ کن مدوں میں اخراجات ہوں۔

چھے گاؤں کو جوڑنے والے راستے کا افتتاح: گاؤں والوں میں خوشی کی لہر۔ راستہ مقرر کرنے کے لیے چھے گاؤں والوں کی اجتماعی کوشش۔

شہر کی ترقیاتی منصوبہ بندی میں اصلاحات سجھانے کے لیے شہریوں کی بھیڑ۔

ہمیں محسوس ہوتا ہے کہ ہمارے ماحول میں کئی چھوٹی چھوٹی تبدیلیاں ہونا چاہئیں۔ ماحول میں تبدیلیوں کا فیصلہ سب مل جل کر لیں تو مفید ثابت ہوتا ہے۔ ہماری منتخب کردہ حکومت عوامی مسائل کے بارے میں فیصلے لیتی ہے۔ اگر آپ کو حکومت کا کوئی فیصلہ نامناسب معلوم ہو تو آپ اپنی رائے درج کرا سکتے ہیں۔ اس طرح فیصلے لینے کے عمل میں آپ شامل ہوسکتے ہیں۔

غور کیجیے۔

خاندان کے فیصلوں میں ضرور شامل رہیے۔ صرف دوسروں کی سنی سنائی باتوں سے ہی اپنا ذہن مت بنائیے۔ خود کی جو بھی رائے ہے اس کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔

بتائیے تو بھلا!

ذیل کے واقعات غور سے پڑھیے۔ بتائیے کہ ان میں سے کس نے ایمانداری کا ثبوت دیا۔

(۱) آفرین نے مینو سے پنسل مانگی۔ لکھنا ختم کرکے آفرین نے پنسل واپس کردی۔

(۲) شمع سائیکل پر سے گر پڑی لیکن ماں کو بتاتے ہوئے کہا، 'نیہا نے مجھے گرایا'، اس لیے میں گری۔

(۳) رکشے میں ملنے والی تھیلی ماریہ نے قریب کی پولیس چوکی میں جمع کرادی۔

ایمانداری اور بے ایمانی کے نتائج

ہم سے اچھے بُرے عمل ہوتے رہتے ہیں۔ کبھی غلطی بھی ہوجاتی ہے۔ اپنی غلطی کا احساس ہوتے ہی والدین، بھائی بہن اور دوست و سہیلی کو صاف دل سے بتادیں۔ اس سے ہمیں اپنی غلطی کی اصلاح کا موقع ملتا ہے اور ہماری ایمانداری ظاہر ہوتی ہے۔ اسی کے ساتھ ہمیں اپنے کام خلوص سے انجام دینا ضروری ہے۔ رشتوں میں آپسی بھروسا برقرار رکھنا اور کسی کو دھوکا نہ دینا بھی ایمانداری کی علامتیں ہیں۔ ایمانداری ہمیں نڈر بناتی ہے۔ اس کے برعکس بے ایمانی کرنے سے ہماری خود اعتمادی میں کمی آتی ہے۔ خاندانی اور عوامی زندگی میں بھی ہمیں ایماندار ہونا چاہیے۔ ایماندار انسان کو ہر کوئی عزّت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ ایمانداری ہماری طاقت ہوتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

۲۰۱۱ء میں بھارت ویسٹ انڈیز کرکٹ مقابلے کے پہلے ہی اوور میں ویسٹ انڈیز کے بولر نے سچن تینڈولکر کا کیچ پکڑ لیا اور امپائر سے اپیل کرنے لگا۔ لیکن امپائر کو لگا کہ گیند بلّے کو لگی ہی نہیں اس لیے اس نے آؤٹ نہیں دیا لیکن سچن کو معلوم تھا کہ گیند بلّے سے لگی ہے چنانچہ ناٹ آؤٹ قرار دیے جانے کے باوجود سچن تینڈولکر میدان سے پویلین کی جانب لوٹ گئے۔

عوامی زندگی میں ایمانداری

عوامی زندگی میں بھی ایمانداری برقرار رکھنے سے عوامی خدمات و سہولتیں ہمیں بہتر انداز میں حاصل ہوسکتی ہیں۔ بس یا ٹرین میں بغیر ٹکٹ سفر کرنے سے کیا ہوگا؟ ہمارا آمد و رفت کا نظام خسارے میں چلا جائے گا اور کچھ عرصے بعد بند بھی ہوسکتا ہے۔ ہر شخص ایمانداری سے ٹکٹ لے تو یہ مسئلہ پیدا ہی نہیں ہوگا۔

ایمانداری کے ذریعے عوامی زندگی میں کام کرنے کی صلاحیت بڑھائی جاسکتی ہے۔ ایمانداری کا شعور عوامی زندگی میں باقاعدگی اور کام کرنے کی صلاحیت بڑھانے میں مفید ثابت ہوتا ہے۔

آپسی تعاون کی افادیت

ہم خاندان میں ایک دوسرے کی مدد کرتے رہتے ہیں۔ اسی طرح گروہی کھیل کھیلتے وقت کھلاڑیوں میں آپسی تعاون جتنا زیادہ ہوگا ان کا کھیل بھی اسی قدر بہتر ہوگا۔ کھیل میں پایا جانے والا آپسی تعاون صرف کھیل تک محدود نہ رکھتے ہوئے اسے اپنی عوامی زندگی میں بھی برتنا چاہیے۔ سماجی زندگی میں ہر کسی کو آپسی تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں بھی دوسروں کے تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ گاؤں یا شہر میں میلہ، عرس، اجتماعات وغیرہ تقریبات ایک دوسرے کے باہمی تعاون سے ہی کامیابی سے ہم کنار ہوتی ہیں۔

کیا کریں گے بھلا؟

(۱) ایک گمشدہ بچہ آپ کو مل جائے۔

(۲) تعلیمی سیر کے دوران آپ کو پتا چلے کہ آپ کی سہیلی توشہ گھر پر ہی بھول آئی ہے۔

(۳) عمارت کی لفٹ میں کچھ لوگ پھنس گئے ہیں۔

پڑھیے اور بات چیت کیجیے۔

ذیل کے مکالمے پڑھیے۔ آپس میں مباحثہ کیجیے کہ ان میں اختلافی نکات کون سے ہیں اور انھیں کس طرح حل کریں گے۔

رواداری کی عادت

ہم سب میں کچھ اچھّائیاں اور خامیاں ہوتی ہیں۔ سرپرستوں، دوستوں، سہیلیوں کی مدد سے اپنی خامیاں دور کی جاسکتی ہیں۔ضروری نہیں کہ ہر کوئی ایک دوسرے کے خیالات سے ہر وقت متّفق ہو۔ اپنے دوستوں سہیلیوں میں کبھی کبھی اختلاف بھی پیدا ہوجاتا ہے۔ ایسے موقع پر اپنی بات پر اڑے رہنے کی بجائے دوسروں کے خیالات بھی سننا چاہیے۔ اس سے رواداری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور اس جذبے کو پروان چڑھایا جاسکتا ہے۔ رواداری کا مطلب ہے اپنی رائے سے زیادہ دوسروں کی رائے کی قدر کرنا۔

ہمارے ملک میں رواداری کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ یہاں مختلف مذاہب، نظریات، رسم و رواج کے حامل کئی لوگ مساوی طور پر بستے ہیں۔ اس لیے تمام لوگوں میں رواداری سے پیش آنے کی ضرورت ہے۔ رواداری کے ذریعے تنوّع کو برقرار رکھنا ممکن ہے۔تنوّع کے سبب ہی ہماری سماجی زندگی بہتر ہے۔ رواداری سماجی خوشحالی کا پہلا مرحلہ ہے۔ اس سے دوسروں کے لیے ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔ رواداری کی وجہ سے ہم اپنے ماحول کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مساواتِ مردوزن

انسان ہونے کے ناطے لڑکا اور لڑکی یا مرد اور عورت برابر ہوتے ہیں۔ ان کا درجہ مساوی ہوتا ہے۔ مساواتِ مرد و زن کا مطلب ہے کہ لڑکا اور لڑکی میں امتیاز نہ برتتے ہوئے دونوں کو ایک جیسا سمجھنا۔لڑکے اور لڑکیوں کو ایک دوسرے کی عزت کرنا چاہیے۔ جب ہم اپنے دوستوں سہیلیوں کے ساتھ ہوتے ہیں تو ایک دوسرے کو برابر ہی سمجھتے ہیں۔ اچھے شہری ہونے کے ناطے بھی ہمیں برابری اور مساوات کا جذبہ قائم رکھنا چاہیے۔

مساوات کا جذبہ پروان چڑھنے پر سب کو ترقی کرنے کا موقع ملے گا، ہر کوئی تعلیم حاصل کر پائے گا۔ غذا، لباس، مکان، صحت اور تعلیم مردوں اور عورتوں کی مساوی ضرورتیں ہیں۔ مساوات قائم رہنے کے لیے ان ضرورتوں کی تکمیل صحیح طور پر ہونا چاہیے۔ مرد و عورت کو اس طرح کی خدمات وسہولیات کے مساوی حقوق حاصل ہیں۔ اسی طرح تمام مردوں اور عورتوں کو ترقی کے مساوی مواقع ملنے چاہئیں۔

- مرد - عورت مساوی ہوتے ہیں، اس موضوع پر نعرے بنائیے۔

کیا کریں گے بھلا؟

چند گھرانوں میں ذیل کے حالات ہو سکتے ہیں۔

(۱) کچھ گھرانوں میں پہلے لڑکے کا بستہ، یونیفارم اور بیاضیں خریدی جاتی ہیں۔ البتہ لڑکیوں کے معاملے میں لاپروائی برتی جاتی ہے۔

(۲) کبڈی کے مقابلے میں ہارنے پر راجو رونے لگتا ہے۔ اسے روتا دیکھ کر دانش کہتا ہے ''کیا لڑکیوں کی طرح رو رہا ہے؟''

(۳) وندنا کو گیند اور بلّا بہت پسند ہے لیکن اسے گھر گھر کھیلنے کے لیے برتن، گُڑیا وغیرہ لا کر دیا جاتا ہے۔

(۴) شارقہ پکوان اور گھر کے کاموں میں اپنی والدہ کا ہاتھ بٹاتی ہے۔ اس کے بھائی کو یہ کام کرنے کے لیے کبھی نہیں کہا جاتا۔

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

ایمانداری کے سبب عوامی زندگی میں کام کرنے کی صلاحیت میں ترقی ہوتی ہے۔ وقت، پیسہ اور انسانی طاقت کا بے جا استعمال ٹالا جا سکتا ہے۔

ہم نے کیا سیکھا؟

- گھر کے چھوٹے موٹے فیصلوں میں سب کی شمولیت ہونی چاہیے۔
- اپنی ذاتی اور عوامی زندگی میں ایمانداری ہونا چاہیے۔
- رواداری اور باہمی تعاون کے ذریعے ہماری اجتماعی زندگی بہتر اور خوشحال ہوتی ہے۔
- رواداری کے ذریعے تنوع کو برقرار رکھا جا سکتا ہے۔
- مرد-عورت مساوی ہوتے ہیں۔ ان میں امتیاز برتنا مناسب نہیں ہے۔

مشق

(الف) خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے۔

(۱) ایمانداری ہماری..............ہوتی ہے۔

(۲) سماجی زندگی میں ہر کسی کو.........کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۳) ہمارے ملک میں.........کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔

(۴) مساوات کا جذبہ پروان چڑھنے پر سب کو.............. کرنے کا موقع ملے گا۔

(ب) درج ذیل سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھیے۔

(۱) ماحول میں تبدیلیوں کے بارے میں کسے فیصلہ لینا چاہیے؟

(۲) رواداری کا مطلب کیا ہے؟

(۳) مساواتِ مرد و زن کا مطلب کیا ہے؟

(۴) مردوں اور عورتوں کی مساوی ضرورتیں کیا ہیں؟

(ج) درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

(۱) خاندان میں فیصلہ لینے کے عمل میں آپ کس طرح شامل ہوتے ہیں؟

(۲) رواداری کا جذبہ کس طرح پیدا ہوتا ہے؟

سرگرمی:

۱۔ رواداری اور مساواتِ مرد و زن کی اقدار سے متعلق مُصلحین کے واقعات یا ان کے تجربات حاصل کر کے جماعت میں سنائیے۔

۲۔ آپ نے اپنی ذاتی زندگی میں گزشتہ پندرہ دنوں میں کون کون سے کام ایمانداری کے ساتھ انجام دیے ہیں، ان کی فہرست بنائیے۔

* * *

HC7PQZ